١

آسان عمرہ نمبر بہ نمبر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تلبیہ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ

میقات سے پہلے اِحرام پہن کر اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت نفل اِحرام کے پڑھ کر دل میں عمرہ کی نیت کر کے فوراً تلبیہ پڑھیں (نیت: اے اللہ! میں عمرہ کی نیت کرتا ہوں اس کو میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما) پھر مرد بلند آواز سے اور عورتیں آہستہ آواز میں کثرت سے تلبیہ پڑھتے ہوئے جب مسجدِ حرام پہنچیں تو درج ذیل ترتیب کے مطابق عمرہ ادا کریں:

طواف شروع کرنے سے پہلے چار کام کریں

نمبر ١ طواف شروع کرنے سے پہلے تلبیہ پڑھنا بند کردیں۔

نمبر ٢ اِضْطِبَاع: یعنی صرف دورانِ طواف مرد اپنی چادر کو سیدھی طرف کی بغل سے نکال کر اُلٹے کندھے پر ڈال کر سیدھا کندھا کھول دیں۔

نمبر ٣ حجرِ اسود کے بالکل سامنے آنے سے پہلے بیت اللہ کی طرف رخ کر کے دل میں طواف کرنے کی نیت کریں (کوئی بھی نیت کرتے وقت الفاظ کہنا ضروری نہیں دل کا ارادہ کافی ہے) طواف باوضو کرنا واجب ہے

٢

نمبر ٤ اب حجرِ اسود کے بالکل سامنے آکر استقبال کریں، یعنی دونوں ہتھیلیوں کا رُخ بیتُ اللہ کی طرف کر کے مرد کانوں تک اور عورتیں نماز کی طرح ہاتھ اُٹھا کر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ إِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ، وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کہیں، پھر ہاتھ چھوڑ کر اِستلام کا اشارہ کریں، یعنی اپنی دونوں ہتھیلیوں سے حجرِ اسود کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ پڑھ کر ہتھیلیوں کو چُومیں۔ (اب طواف شروع کریں)

طواف شروع کرکے چار کام کریں

نمبر ٥ صرف طواف کے پہلے تین چکروں میں مرد حضرات رَمَل کریں یعنی کندھے ہلاتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدموں سے سینہ تان کر چلیں۔

نمبر ٦ دورانِ طواف رُکن یمانی (یعنی حجرِ اسود کے بائیں طرف والے کونے) سے حجرِ اسود والے کونے تک رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ پڑھیں، باقی جو بھی ذِکر واذکار کریں۔ دورانِ طواف تیسرا کلمہ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ پڑھنا ثابت ہے۔

٣

نمبر ٧ ہر چکر کے شروع میں بالکل حجرِ اسود کے سامنے کھڑے ہو کر اِستلام کا اشارہ کر کے اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ پڑھیں۔

نمبر ٨ دورانِ طواف خانۂ کعبہ کی طرف نہ مکمل رُخ کریں، نہ پیٹھ کریں اور نہ ہی خانۂ کعبہ کی طرف دیکھیں۔

طواف کے سات چکر مکمل کر کے چار کام کریں

نمبر ٩ سات چکر مکمل کرنے کے بعد آٹھویں دفعہ اِستلام کا اشارہ کر کے ملتزم پر جا کر دعا کریں۔ (ملتزم پر خوشبو لگی ہوتی ہے ہاتھ نہ لگائیں)

نمبر ١٠ سیدھا کندھا ڈھانپ کر مقامِ ابراہیم کے پیچھے، یا جہاں جگہ مل جائے دو رکعت واجب الطّواف پڑھیں جبکہ مکروہ وقت نہ ہو اور دعا مانگیں

نمبر ١١ خُوب زم زم کا پانی پئیں اور یہ دعا کریں: اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا، وَّرِزْقًا وَّاسِعًا، وَّشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ۔ "اے اللہ! نفع دینے والا علم عطا فرما اور رِزق میں وسعت عطا فرما اور ہر بیماری سے شفا عطا فرما"

نمبر ١٢ صفا کی طرف جانے سے پہلے حجرِ اسود کے سامنے آکر نویں مرتبہ اِستلام کا اشارہ کر کے اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ پڑھیں۔

صفا کی طرف جا کر چار کام کریں

نمبر ١٣ بابِ صفا سے یا جیسے سہولت ہو صفا کی طرف جائیں، صفا پر ایک

٤

تہائی چڑھائی چڑھ کر خانۂ کعبہ کی طرف رُخ کر کے خُوب دعائیں مانگیں۔

نمبر ١٤ سعی (یعنی صفا مروہ کے سات چکر) کی دل میں نیت کر کے ابتدا صفا سے کریں، مروہ پر پہنچ کر ایک چکر مکمل ہوگا، پھر مروہ سے صفا آئیں تو دوسرا چکر مکمل ہوگا، اسی ترتیب پر آخری ساتواں چکر مروہ پر آکر مکمل ہوگا (دورانِ سعی یہ دعا مانگیں: رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ) صفا مروہ کی سعی کے دوران صرف مرد حضرات گرین لائٹوں کے نیچے تیز قدموں سے جھپٹتے ہوئے چلیں اور عورتیں عام ترتیب پر چلیں۔

نمبر ١٥ اگر چاہیں تو مسجد میں جا کر دو رکعت نفل پڑھیں۔ (صفا مروہ مسجد کی حدود سے باہر ہے یہاں یہ دو نفل نہ پڑھیں)۔

نمبر ١٦ مرد و عورت چوتھائی سر کے بال انگلی کے ایک پور جتنے کٹوائیں یہ واجب ہے۔ مردوں کا گنجا ہونا افضل ہے۔ (احتیاط: عورتیں بال چھوٹے بڑے ہونے کی وجہ سے بالوں کی تین چوٹیاں بنا کر تینوں چوٹیوں کے آخر سے انگلی کے ایک پور جتنا کاٹیں)۔ الحمدللہ عمرہ مکمل

فرائضِ عمرہ: احرام[1] اور طواف[2]۔ واجبات: صفا مروہ کی سعی[1] اور حلق[2] یا قصر[3]

(مولانا) محمد راحیل رؤف
فاضل: جامعۃ العلوم الاسلامیۃ، بنوری ٹاؤن
جامع مسجد پیچ والی، گز درآباد کراچی
0300-3340717

مصدقہ
دار الافتاء: جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن، کراچی پاکستان

۱

آسان حج نمبر بہ نمبر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

8 ذی الحجہ کو چار کام کریں

نمبر ۱ اِحرام پہن کر مسجد حرام میں حج کی نیت کر کے تلبیہ پڑھنا مستحب ہے اگر یہ عمل حدودِ حرم میں کیا تو بھی حج کے احرام میں شامل ہو جائیں گے (اگر کسی کی طرف سے حج بدل ہے تو اُن کی طرف سے اِحرام باندھیں)۔

نمبر ۲ 8 ذی الحجہ کو طلوعِ آفتاب کے بعد منیٰ جانا سنت ہے، اگر رات ہی کو حکومتی مجبوری کی وجہ سے منیٰ لیجایا جائے تو جائز ہے۔

نمبر ۳ منیٰ میں ظہر، عصر، مغرب، عشا اور 9 ذی الحجہ کی فجر پڑھنا سنت ہے

نمبر ۴ منیٰ کے خیمے میں رِہ کر تلبیہ، تلاوت، ذکر، توبہ و استغفار اور دعا کا اہتمام کریں۔ (9 ذی الحجہ کی فجر سے 13 ذی الحجہ کی عصر تک مردوں عورتوں پر ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ تکبیر تشریق پڑھنا واجب ہے)۔

9 ذی الحجہ کو چار کام کریں

نمبر ۵ منیٰ میں نمازِ فجر پڑھ کر طلوعِ آفتاب کے بعد میدانِ عرفات جانا سنت ہے، اگر حکومتی مجبوری کی وجہ سے رات ہی کو لیجایا جائے تو جائز ہے۔

نمبر ۶ عرفات میں زوال سے غروبِ آفتاب تک ہمت کے بقدر دُھوپ میں کھڑے ہو کر عبادت اور دعاؤں میں مشغول رہیں۔ (۱ ظہر اور عصر

۲

اپنے اپنے وقت میں خیمہ ہی میں ادا کریں، صرف مسجد نمرہ کے امام کی اِقتدا میں ظہر عصر پڑھیں گے تو اکٹھی پڑھیں گے۔ ۲ منیٰ آنے سے پہلے حج کے 5 دن کے علاوہ مکہ میں 15 دن گزاریں ہیں تو مقیم والی نماز پڑھیں گے، اگر 15 دن سے کم گزاریں ہیں تو مسافرانہ نماز پڑھیں گے۔ ۳ وقوفِ عرفہ کا وقت زوال سے لے کر صبح صادق تک ہے۔ ۴ غروب سے پہلے حدودِ عرفات سے نہ نکلیں، اگر نکل کر واپس نہ آئے تو دم آئے گا)

نمبر ۷ غروبِ آفتاب کے بعد عرفات سے مزدلفہ جائیں، وہاں پہنچ کر مغرب اور عشا کے فرائض ایک اذان اور ایک تکبیر کے ساتھ عشا کے وقت میں ادا کرنے کے بعد پہلے مغرب کی پھر عشا کی سُنتیں اور وتر پڑھیں۔

نمبر ۸ مزدلفہ سے 70 کنکریاں چنے یا کھجور کی گُٹھلی کے برابر چُن لیں۔

10 ذی الحجہ کو چار کام کریں

نمبر ۹ صبح نمازِ فجر ادا کر کے وقوفِ مزدلفہ کے بعد منیٰ کی طرف چلیں۔ (وقوفِ مزدلفہ کا وقت صبح صادق سے لے کر طلوعِ آفتاب تک ہے)۔

نمبر ۱۰ منیٰ پہنچ کر درج ذیل تین کام ترتیب وار کرنا واجب ہیں: ۱ آج صرف بڑے جمرے کو سات کنکریاں ماریں۔ ۲ پھر قربانی ادا کریں۔ ۳ پھر مرد اور عورت چوتھائی سر کے بال انگلی کے ایک پور جتنے کٹوائیں یہ واجب ہے۔ مرد کا گنجا ہونا افضل ہے۔ عورت مکمل بال جمع کر کے انگلی کے

۳

ایک پور کے برابر کاٹے۔ (پہلی کنکری مارتے ہی تلبیہ پڑھنا بند کر دیں)

نمبر ۱۱ اب طوافِ زیارت کے لیے مکہ مکرمہ جائیں۔ طوافِ زیارت کا وقت 10 ذی الحجہ کی صبح صادق سے 12 ذی الحجہ کے غروبِ آفتاب تک ہے، اس کے بعد طواف کیا تو دم لازم ہوگا۔ اگر خواتین کو بوجہ ناپاکی کے اتنے وقت میں طواف کے چار چکر کا وقت بھی نہ ملا تو دم لازم نہیں ہوگا۔ طواف کے بعد دو رکعت واجب ادا کریں (12،11 ذی الحجہ کی رات منیٰ میں گزارنا سنت ہے)

نمبر ۱۲ طوافِ زیارت کے بعد سعی کرنا واجب۔ اگر مُفرد اور قارِن نے طوافِ قدوم کے بعد سعی نہ کی ہو تو ان پر بھی سعی واجب ہے (جس طواف کے بعد سعی ہو تو اُس طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل کرنا سنت ہے۔ سعی طوافِ زیارت کے فوراً بعد لازم نہیں روانگی سے قبل کبھی بھی کر سکتے ہیں)

11 ذی الحجہ کو چار کام کریں

نمبر ۱۳ زوال کے بعد سب سے پہلے چھوٹے جمرے کو سات کنکریاں ماریں، پھر ایک طرف ہو کر بیت اللہ کی طرف رُخ کر کے دُعا مانگیں۔

نمبر ۱۴ پھر درمیانی جمرے کو سات کنکریاں ماریں، پھر ایک طرف ہو کر بیت اللہ کی طرف رُخ کر کے دعا مانگیں۔

نمبر ۱۵ پھر بڑے جمرے کو سات کنکریاں ماریں، پھر بغیر دعا کیے اپنے خیمہ میں چلیں جائیں۔ (کنکری کا جمرے کے احاطہ میں گرنا لازمی ہے)

۴

نمبر ۱۶ اپنے خیمے میں ذکر و تلاوت، اِستغفار، دُرود اور دُعا کا اہتمام کریں

12 ذی الحجہ کو تین کام کریں

نمبر ۱۷ زوال کے بعد سب سے پہلے چھوٹے جمرے کو سات کنکریاں ماریں، پھر ایک طرف ہو کر بیت اللہ کی طرف رُخ کر کے دعا مانگیں۔

نمبر ۱۸ پھر درمیانی جمرے کو سات کنکریاں ماریں، پھر ایک طرف ہو کر بیت اللہ کی طرف رُخ کر کے دعا مانگیں۔

نمبر ۱۹ پھر بڑے جمرے کو سات کنکریاں ماریں، اب بغیر دُعا کیے اپنی رہائش گاہ پر جائیں۔ (کنکر انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے پکڑ کر ماریں) ۱ اگر 13 ذی الحجہ کی صبح صادق تک منیٰ میں قیام کیا تو صبح صادق کے بعد غروبِ آفتاب سے پہلے تک تینوں جمرات کو 7،7 کنکریاں مارنا لازمی ہوں گی۔ ۲ وطن روانگی سے پہلے **طوافِ وداع** کرنا واجب ہے، اگر عورت بوجہ ناپاکی کے طوافِ وداع نہ کر سکے تو کوئی دم لازم نہیں۔

فرائضِ حج: (۱) اِحرام۔ (۲) وقوفِ عرفہ۔ (۳) طوافِ زیارت۔

واجباتِ حج: (۱) وقوفِ مزدلفہ۔ (۲) تینوں دن جمرات کو کنکریاں مارنا۔ (۳) قربانی۔ (۴) حلق یا قصر۔ (۵) حج کی سعی۔ (۶) طوافِ وداع۔

(مولانا) محمد راحیل رؤف
فاضل: جامعۃ العلوم الاسلامیہ، بنوری ٹاؤن
جامع مسجد بیچ والی، گزر آباد کراچی
0300-3340717

مصدقہ
دار الافتاء: جامعۃ العلوم الاسلامیہ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن، کراچی پاکستان